

نئے سال کی قراردادیں

یہ حقیقت ہے کہ بعض دفعہ زندگی میں نہ ہی تو معافی مانگنا آسان ہوتا ہے اور نہ ہی معاف کرنا آسان ہوتا ہے۔ لیکن غلطی کرنے والا معذرت کے ذریعے اپنے پچھتاوے کو ختم کر دیتا ہے جبکہ معاف کر دینے سے متاثرہ فرد کے زخم مندمل ہو جاتے ہیں اور اس کا دل صاف ہو جاتا ہے۔ معافی مانگنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کی بدولت فریقین کے درمیان بات چیت کا بہترین راستہ کھل جاتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کو سمجھ جاتے ہیں کہ کس سے کہاں پر غلطی ہوئی اور آئندہ اس سے بچنے کی کوشش کریں گے۔ جس کی بدولت دونوں کا تعلق بہتر اور بھروسہ مضبوط ہوتا ہے۔ جو شخص اپنی غلطی تسلیم کرتا ہے دراصل وہ اپنی ذات کو بہتر بنانا چاہتا ہے۔ معذرت کرنے سے دوسرے انسان کی نظروں میں آپ کی عظمت بڑھ جائے گی۔ عقلمند کہتے ہیں کہ جب غلطی کرنے میں شرم نہ ہو تو معافی مانگنے میں بھی شرم نہیں کرنی چاہیے۔ جب انسان اپنی انا پر قابو پا کر خود کو قصور وار ٹھہراتا ہے اور دوسرے فرد سے معافی مانگتا ہے تو یہ قدم اس کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ رات کے کھانے کے بعد پال کو ہلر بیوی کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھا کہ اتنے میں کسی نے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ پال نے دروازہ کھولا تو باہر چار آدمی کھڑے تھے جو پلک جھپکتے میں پال پر حملہ آور ہوئے اور اسے زمین پر گر ادیا۔ جس کی وجہ سے پال کو کئی چوٹیں آئیں لیکن وہ مزاحمت کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ جاننا چاہ رہا تھا کہ اجنبی افراد نے اس پر حملہ کیوں کیا ہے؟ حملہ آور بار بار پیسوں کا مطالبہ کر رہے تھے جس کا پال کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ ہاتھ پائی کی وجہ سے شور پیدا ہو گیا تو دوسری منزل پر موجود پال کی بیٹی گھبرا گئی۔ اس نے نیچے آ کر دیکھا، اس کا باپ چند لوگوں کے چنگل میں بری طرح پھنسا ہوا تھا۔ اس نے فوراً ایمر جنسی نمبر ملایا اور کچھ ہی دیر میں پولیس پہنچ گئی جس کی وجہ سے پال مزید زخمی ہونے سے بچ گیا۔ حملہ آور پکڑے گئے لیکن اس واقعہ نے پال اور اس کے خاندان پر شدید اثرات چھوڑے۔ سال بعد مقامی انتظامیہ نے پال سے رابطہ کیا اور بتایا کہ حملہ آور آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اگلے دن پال کو ہلر بیوی اور بیٹی سمیت جیل پہنچ گیا۔ وہاں ایک حملہ آور موجود تھا، باقی لوگوں کا ریکارڈ کافی خراب تھا جس کی وجہ سے جیل انتظامیہ نے انھیں سخت سزا سنائی تھی۔ گفتگو کے دوران پال کو ہلر نے ڈاکو سے پوچھا کہ تم نے مجھ پر حملہ کیوں کیا؟ ڈاکو بولا: ”دراصل ہمیں غلط اطلاع ملی تھی جس کی وجہ سے آپ حملے کا شکار ہو گئے۔ میں اس فعل پر شرمندہ ہوں اور آپ سے معافی کا طلب گار ہوں۔“ پال نے ڈاکو کی آنکھوں میں دیکھا، واضح محسوس ہو رہا تھا کہ سزا ملنے کے بعد اس کی سوچ میں تبدیلی آئی ہے اور وہ کافی شرمسار ہے۔ پال نے اس سے پوچھا کہ اب تم کیا کرو گے؟ ڈاکو بولا: ”میں نے جو غلطی کی ہے اس پر مجھے بے حد افسوس ہے۔“

اس کا ازالہ یہ ہے کہ میں قید میں رہ کر اپنی تعلیم مکمل کروں گا اور اپنی عادات بہتر بناؤں گا۔“ پال نے حملہ آور کو معاف کیا اور مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل آیا۔ اس معافی نے اُسے بھرپور فائدہ دیا۔ پال کی بیٹی کے دماغ میں یہ واقعہ عفریت کی شکل اختیار کر چکا تھا جو اسے بار بار ڈرا رہا تھا لیکن اب اس کی ذہنی حالت بہتر ہونا شروع ہو گئی اور اس کے ساتھ ساتھ پال کی بے چینی بھی ختم ہو گئی جس کی وجہ سے وہ زندگی میں نئے انداز سے آگے بڑھنے لگا۔

اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ زندگی میں تکلیف کے بغیر راحت مل جائے گی تو یہ آپ کی بھول ہے۔ غم اور خوشی سکے کے دو رخ ہیں جن سے مل کر زندگی بنتی ہے۔ ہمیں خوشیوں کے بے شمار مواقع ملتے ہیں لیکن کئی بار اذیت کی چکی سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر ہم نقصان اٹھاتے ہیں۔ راہِ حیات پر چلتے چلتے اچانک ہم کسی حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں یا ہم کسی شخص کے ساتھ معاملہ شروع کرتے ہیں اور کچھ دنوں بعد معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسان ٹھیک نہیں تھا، وہ ہمیں مالی یا جذباتی تکلیف دیدیتا ہے۔ اب ایسے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اس شخص سے انتقام لینا چاہیے یا پھر اس کا بہترین متبادل بھی موجود ہے؟ آپ کو کسی نے جانی یا مالی نقصان پہنچایا تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ ظلم کے مطابق اس سے بدلہ لے لیں۔ لیکن معاف کرنا اور معافی مانگنا ایسا رویہ ہے جس کی وجہ سے آپ کو دینی اور دنیاوی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر ہمارے ہاتھ سے کسی کو نقصان پہنچے تو کیا کرنا چاہیے؟

پہلا کام: معذرت کریں اور اپنی غلطی تسلیم کریں۔ معذرت کرنے سے دوسرے انسان کی نظروں میں آپ کی عظمت بڑھ جائے گی۔ معافی مانگنا دراصل اس بات کا اعلان ہے کہ میں خراب تعلقات کو بہتر کرنا چاہتا ہوں۔ معافی مانگنے کا مطلب یہ بھی ہے کہ آپ دوسرے فرد کا احترام کرتے ہیں اور اس کے جذبات کی قدر کرتے ہیں چنانچہ متاثرہ شخص کے دل میں نرمی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ تعلقات درست کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتا ہے۔ ایسا بھی ممکن ہے کہ معافی مانگنے کے بعد آپ کے تعلقات پہلے سے زیادہ بہتر ہو جائیں۔ کیونکہ معافی مانگنا بہت سے تنازعات کو ختم کر دیتا ہے۔

دوسرا کام: (تلافی) کریں۔ مطلب یہ ہے کہ آپ کی وجہ سے کسی فرد کو نقصان پہنچا ہے تو اب اس کا ازالہ کر دیں۔ آپ گاڑی چلا رہے تھے اور غلطی سے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماری، جس کی وجہ سے موٹر سائیکل والا جانی نقصان سے تونج گیا لیکن اس کی موٹر سائیکل خراب ہو گئی۔ اس موقع پر آپ کا فرض بنتا ہے کہ گاڑی سے اتر کر اس شخص سے معافی مانگیں اور اپنی غلطی تسلیم کریں۔ لیکن صرف معذرت کر کے جان نہ چھڑائیں بلکہ اس کی موٹر سائیکل کو جو نقصان پہنچا ہے، اس کی مرمت کا بندوبست بھی کر دیں۔

تیسرا کام: غلطی سے سیکھیں۔ جی ہاں یہ بھی بہت ضروری ہے اور اس سبق کو زندگی بھر کے لیے یاد رکھیں کیوں کہ ٹھوکر کھانے کے باوجود احتیاط نہ کرنے والا شخص بے وقوف ہے۔ غلطی تسلیم کرنے والے فرد کی شخصیت بہتر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی سوچ وسیع اور رویے میں لچک آ جاتی ہے۔

غلطی تسلیم کر لینے سے آپ زندگی میں آنے والی مشکلات اور رکاوٹوں کو بہتر انداز میں حل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ کیوں کہ آپ یہ بات جان جاتے ہیں کہ کون سی چیز کہاں کام کرتی ہے اور کہاں بے کار رہتی ہے۔ یہ عادت آپ کی پیشہ ورانہ زندگی میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

یاد رکھیں! اب جبکہ نیا سال شروع ہو چکا ہے تو اپنے آپ کو تبدیل کر لیں۔ اپنے لئے کچھ قراردادیں جس کو New Year Resolution کہتے ہیں وہ بنائیں، اپنی غلطیوں سے سیکھیں اور دوسروں کو معاف کر کے آگے بڑھ جائیں۔ پرسکون، مطمئن، کامیاب اور خوشحال زندگی کا راز یہی ہے۔